## سوال

ٹانگوں کو قبلہ کی طرف کرنا

## جواب

سوال :ٹانگوں کو قبلہ کی طرف کرنے کو کچھ حضرات جیسے اہل حدیث بڑا نہیں سمجھتے اِس کے بارے میں کچھ روشنی ڈالیں۔

جواب : شرعا اس میں کوئی بے ادبی نہیں ہے لیکن عرفا یہ درست نہیں ہے۔ پس مسلمان معاشروں کے عرف کا لحاظ و خیال رکھتے ہوئے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ شریعت اسلامیہ نے مسلمان معاشروں کے عرف کو بھی اہمیت دی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جس کو مسلمان اچھا سمجھیں تو وہ اچھا ہے اور جس کو وہ برا سمجھیں تو وہ برا ہے۔

(اِنَّ اللّٰہَ نَظَرَ فِی قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاصْطَفَاہُ لِنَفْسِہِ فَابْتَعَثَہُ بِرِسَالَتِہِ، ثُمَّ نَظَرَ فِی قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِہِ خَیْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَجَعَلَھُمْ وُزَرَاءَ نَبِیِّہِ، یُقَاتِلُونَ عَلَی دِینِہِ، فَمَا رَأَی الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ حَسَنٌ، وَمَا رَأَوْا سَیِّئًا فَھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ سَیِّئٌ) رواہ أحمد (3418) وحسنہ الشیخ الألبانی فی" تخریج الطحاویۃ" (530)

السوال : ھل یجوز النوم واتجاہ القدمین للقبلۃ؟ .

الحمد للہ

قال الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ : " لیس علی الإنسان حرج إذا نام ورجلاہ اتجاہ الکعبۃ بل إن الفقھاء رحمھم اللہ یقولون : إن المریض الذي لا یستطیع القیام ولا القعود یصلی علی جنبہ ووجھہ إلی القبلۃ، فإن لم یستطع صلی مستلقیاً ورجلاہ إلی القبلۃ"

فتاوی ابن عثیمین (976/2) .

واللہ أعلم .

الإسلام سؤال وجواب